بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۷ فتح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ــ ۰ ربوہ ۲۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ــ ۰ ربوہ ۲۶ دسمبر۔ مسجد مبارک میں ۲۴ دسمبر مطابق ۲۱ رمضان سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری قرآن مجید کا درس دے رہے ہیں۔ آپ نے سورہ احزاب سے درس شروع کیا ہے اور سورۃ ق تک درس دیں گے۔

ــ ۰ ربوہ ۲۶ دسمبر۔ یہاں گزشتہ کئی روز سے مطلع ابر آلود ہے۔ گزشتہ شب سے وقفہ وقفہ سے کبھی ہلکی اور کبھی تیز بارش ہو رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

وقفِ جدید کا گیارھواں سال شروع ہونے کا اعلان

"آگے بڑھیں اور وقفِ جدید کے نئے سال کے وعدے بڑھ چڑھ کر پیش کریں"۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کے گیارھویں سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کے نام جو پیغام دیا ہے، اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۔ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

احبابِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

وقفِ جدید کا نیا مالی سال یکم جنوری ۱۹۶۸ء سے شروع ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ غلبۂ اسلام کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے اپنی قربانیوں کے معیار کو اونچا کرے۔ جماعت کی قربانیاں اور اللہ تعالیٰ کا پیار ہمارے سامنے ہے۔ ۱۹۵۷ء کے آخر میں ۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ پر جماعت نے جو وعدے دیئے ان کی رقم سات سو کچھ روپے تھی اور آج پچھتر سال گزرنے کے بعد عملاً جماعت جو مالی قربانیاں خدا کی راہ میں پیش کر رہی ہے۔ اس کی رقم ایک کروڑ سے اوپر نکل گئی ہے۔ یہ محض خدا کا فضل ہے جو اس نے اپنے وعدہ کہ ان کے اموال میں برکت دی جائے گی کے نتیجہ میں جماعت پر کیا۔ ان کی حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں جو ایک روپیہ انہوں نے دیا اس کے بدلہ میں ان کو اور ان کے خاندانوں کو دس ہزار روپیہ سے بھی زیادہ خدا نے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار گنا سے بھی زیادہ ان کے اموال کر دیئے۔ پس جو کچھ ہم خدا کی راہ میں دیتے ہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اموال ضائع ہو گئے۔ ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں اتنا ہی ملتا ہے۔ پھر تمہیں ڈر کس بات کا ہے۔ جتنا تم نے دیا تھا وہ تمہیں واپس مل گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل بڑی وضاحت سے یہ شہادت دے رہا ہے کہ تم ایک روپیہ میری راہ میں خرچ کرو۔ میں دس ہزار روپیہ تمہیں لوٹا دوں گا۔

پس آگے بڑھیں اور وقفِ جدید کے نئے سال کے وعدے بڑھ چڑھ کر پیش کریں اور جو دوست ابھی تک اس مالی جہاد میں شامل نہیں ہیں ان کو چاہیئے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وہ ارشاد جو حضور نے وقفِ جدید کے بارہ میں فرمایا تھا۔ کہ خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس مقصد کو ہر حال پورا کروں گا اپنے سامنے رکھیں۔ پھر میں نے یہ تحریک کی تھی کہ اگر ہمارے اطفال اور ناصرات اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور ان کے والدین اپنے بچوں کی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان کی برکت کا سامان پیدا کرنا چاہیں۔ تو جو چھوٹے بچے ابھی نا سمجھ ہیں ان کی طرف سے بھی وقفِ جدید کے چند روپے دیں تو اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس کی اہمیت کو بھی سمجھے اور اپنے بچوں کو ابھی سے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت ڈالیں۔

مال کے علاوہ ایک بڑی ضرورت معلمین کی ہے۔ ایسے معلم جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں۔ ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کہیں جگہ ان کا ٹھکانا نہیں چلو وقفِ جدید میں جا کے معلم بن جائیں۔ مجھے دعا کرنے والے، خدا اور اس کے رسولؐ سے محبت کرنے والے، حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تفسیر قرآن بیان کی ہے اس سے دل لگاؤ رکھنے والے، اسے پڑھنے والے، اسے یاد رکھنے والے، اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے۔ جس کے دل میں خدمتِ خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے یا دینی لحاظ سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں۔ اس کے بغیر ہم دے بھی نہیں سکتے۔

پس ہمیں ایسے بے نفس خدمت گزار معلم چاہئیں۔ منصوبہ یہ ہے کہ اس سال پہلے سال کی نسبت زیادہ تعداد میں آدمی لئے جائیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے سالوں کی نسبت ان پر زیادہ خرچ کیا جائے۔ پس میں آپ سے کہتا ہوں کہ آگے بڑھیں اور اپنے وعدوں کی حدود کو پھلانگتے ہوئے اس مقام تک پہنچ جائیں جو جماعت کی ضرورت کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خلیفۃ المسیح الثالث

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۷ء

نشانات اور ان کی اہمیت

اس زمانہ میں سائنسی اور مادیاتی علوم و فنون کی ترقی کا یہ اثر ہوا ہے کہ لوگ تمام روحانی طاقتوں کے منکر ہو چکے ہیں۔ اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالےٰ اس زمانہ میں عظیم الشان نشانات دکھاتا۔ چنانچہ اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں مبعوث کر کے اپنی قدرتوں کا ثبوت مہیا کیا ہے۔ اور دنیا کو دکھایا ہے کہ بے شک اس کائنات کا یہ پُر حکمت کارخانہ اللہ تعالےٰ کے جاودانی اصول اور قوانین کے مطابق چل رہا ہے۔ لیکن جب لوگ اللہ تعالےٰ کے منکر ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے کسی بندہ کے ذریعہ اعجازی طور پر قدرت نمائی کرتا ہے تا کہ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ یہ پُر حکمت کارخانہ محض مشین نہیں ہے جو خود بخود چلتا ہو گیا ہے۔ اور اس کے پیچھے کوئی با ارادہ ہستی نہیں ہے، جو اس کو چلا رہی ہے۔ یہی قرآن کریم کی زبان میں بینات یعنی نشانات کہلاتے ہیں جیسا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں مندرجہ پیشگوئیوں میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:۔

"تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۴۲)

ہم نے گزشتہ اداریوں میں ان پیشگوئیوں کے ذریعہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے تعلق میں جو عظیم الشان نشانات ظاہر ہوئے ہیں۔ ان کا اجمالاً ذکر کیا ہے۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار تاکید فرمائی احباب کو بھی چاہیئے کہ ان نشانات کا تذکرہ کثرت سے کریں۔ تا کہ دنیا کو یقین آ جائے کہ جس طرح خدا پہلے بولتا تھا۔ اور اپنے پاک بندوں کے ذریعہ اپنی قدرت نمائی کے لئے نشانات دکھاتا تھا۔ آج بھی دکھا رہا ہے خاص کر اس لئے کہ آج ہی وہ زمانہ ہے جب دنیا اللہ تعالےٰ کے وجود کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں منکر ہو چکی ہے۔ اور محض اپنی دانشوری اور عقلیت کو ہی خدا سمجھنے لگی ہے۔ حالانکہ دانشوران زمانہ اگر غور کریں۔ تو خود ان کی دانشوری اللہ تعالےٰ کی ہستی کا سب سے بڑا نشان ہے۔ لیکن آج کے دانشور جو ذرے کو پھاڑ کر بزعم خود عظیم طاقت پر قابو پا چکے ہیں اور جو اس کائنات کی وسعتوں کو کسی حد تک معلوم کر چکے ہیں یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ جس دانشوری پر ان کو ناز ہے۔ وہ اس کائنات کی حکمتوں میں ایک ذرے سے بھی کم وقعت رکھتی ہے۔

بہر حال اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے چاہا ہے کہ وہ اپنی ہستی کا ثبوت انا الموجود کہہ کر دے اور شراب دانش کے متوالوں کو یقین دلائے کہ جس ہستی نے یہ پُر حکمت کارخانہ بنایا ہے۔ اور جو اس کو حقیقت میں چلا رہا ہے۔ وہ زندہ موجود ہے اور صاحب ارادہ ہے۔ اور جب چاہے وہ ان قوانین سے بالا کوئی ایسا اعجاز دکھا سکتا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر تمام دانشوری اور عقلیت متحیر رہ جاتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دس بیس نہیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں نشان دکھائے ہیں۔ جن میں سے اکثر ایسے ہیں کہ اگر آپ ایک ہی ایسا نشان دکھاتے۔ تو اہل فکر لوگ اللہ تعالےٰ کی قدرتوں پر ایمان لے آنے پر مجبور ہو جاتے مگر افسوس ہے کہ اس زمانے کی مادہ پرستی نے ان کی آنکھوں پر پردے ڈال دیئے ہوئے ہیں۔ اور وہ دیکھتے ہیں مگر نہیں دیکھتے۔ سنتے ہیں مگر نہیں سنتے۔ تاہم ہمارا فرض ہے کہ ہم بار بار ان نشانوں کا تذکرہ کرتے چلے جائیں تا کہ سعید روحیں ان سے روشنی حاصل کریں۔ اور بھٹکے ہوئے راہِ راست پر آ جائیں

یاد رہے کہ اللہ تعالےٰ کی قدرت کے نشانات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہی ختم نہیں ہو گئے اس معنی میں کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ نئے نئے نشانات آپ کے خلفاء کے ذریعہ بھی دکھاتا رہے گا۔ الا ما شاء اللہ۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ کے ذریعہ بھی نشانات دکھائے۔ جن میں سے سب سے بڑا نشان یہ ہے کہ آپ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے جماعت میں قدرت ثانیہ کی بنیاد رکھی۔

پھر اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ذریعہ سینکڑوں نشانات دکھائے ہیں جو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ ان نشانات میں سے ایک عظیم الشان نشان وہ ہے۔ جو اس رؤیا سے ظہور میں آیا ہے۔ جو حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی میں دیکھا۔ یہ ایک عظیم الشان نشان ہے کہ جس کو سلسلہ کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔

اس رؤیا میں اللہ تعالےٰ نے نہ صرف آپ کو تفہیم کروائی کہ آپ ہی فی الواقعہ وہ مصلح موعود ہیں جس کی پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہوئی ہے بلکہ اس میں اللہ تعالےٰ نے قبل از وقت ان تمام واقعات کا نقشہ کھینچ دیا ہے۔ جو آپ کے یوم وصال تک اور اس کے بعد ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اس میں نہ صرف ہجرت بلکہ مقام ہجرت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آپ کی ان تمام سرگرمیوں کی پیشگوئیاں ہیں جو آپ نے سلسلہ کی ترقی کے لئے دکھائیں۔ بلکہ اس میں اس عظیم شخصیت کی طرف بھی اشارہ ہے جو آپ کے بعد خلافت المسیح الثالثہ کا حامل ہو گا۔ اس طرح اس عظیم الشان رؤیا کا بڑے غور سے جائزہ لینا سلسلہ کے مفاد کے لئے نہایت ضروری ہے:

قطعات

حضورِ نیم شب، آہِ سحر دے
سرورِ عشق سے معمور کر دے
شکستِ ساغرِ ہستی سے پہلے
مرے ساقی! مرا پیمانہ بھر دے

مری لغزش مری تقصیر کو بخش!
مری جانِ "بہ پا زنجیر" کو بخش!
مرے پائے سبو رس پر کرم کر
مرے دستِ پیالہ گیر کو بخش!

(ماخوذ از خیام)

سعید احمد اعجاز

وقفِ عارضی کے دس اہم ترین فوائد و برکات

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ۔ ربوہ)

(آخری قسط)

ساتواں فائدہ

ساتواں فائدہ اس تحریک کا یہ ہے کہ اس سے جماعتی بجٹ پر بوجھ ڈالے بغیر اور باتنخواہ مستقل مربیوں اور معلمینِ وقفِ جدید پر کام کی مزید ذمہ داری ڈالنے کے بغیر محض اقتصادی اور آنریری طور پر جماعت کی ایک اہم ذمہ واری اور ضرورت ایسے طور پر پوری ہو جاتی ہے کہ سلسلہ کا مال اور چندہ وغیرہ اس پر صرف کرنے کی بجائے دیگر ضرورتوں کے لئے بچ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ سرِدست جماعت کے پاس اتنی تعداد میں مربی اور معلم صاحبان موجود نہیں ہیں کہ وہ اکیلے ہی ایسے سب کام پوری طرح تسلی بخش طور پر انجام دے سکیں۔ پس تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو اتنی مالی اور رجالی وسعت عطا فرمائے کہ ہزاروں کی تعداد میں باقاعدہ مربی اور معلم اور امام وغیرہ مقرر کئے جاسکیں سرِدست اس کمی کا مؤثر اور مفید ترین علاج جماعت کے احباب کا آنریری طور پر اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کرنا اور وقفِ عارضی میں شمولیت ہے۔ احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ اس تحریک میں جلد جلد حصہ لے کر ثوابِ دارین حاصل کریں اور اسے اپنے لئے غنیمت سمجھیں ؎

بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا
(مسیح موعودؑ)

اس کے علاوہ وقفِ عارضی ایک لحاظ سے جماعت کی مالی حالت کی بہتری کا بھی موجب ہوتی ہے کیونکہ واقفین وقفِ عارضی کے فرائض میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ جہاں جہاں مقرر کئے جائیں افرادِ جماعت کو اور خاص طور پر سست گاموں کو جماعتی چندوں اور دیگر مالی تحریکوں میں شمولیت اور اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کی مؤثر طور پر تاکید و تلقین کریں۔

آٹھواں فائدہ

آٹھواں فائدہ اس تحریک کا یہ ہے کہ اس میں شمولیت سے انسان کو اپنی بعض سابقہ خطاؤں اور کمزوریوں کے کفارے یا بدلے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی ایک ادنیٰ قربانی یعنی محض اس کی خاطر اس کی راہ میں جہاد بالقرآن کر کے اس کی عظیم صفتِ غفّار کو جوش میں لانے اور اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا خاص موقع میسر آجاتا ہے۔ نیز صوفیائے اور اولیاء کی اصلاح کے مطابق انسان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ بطور زکوٰۃِ زندگی پیش کرنے کی توفیق ملتی ہے یعنی جس طرح ایک مردِ مومن پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے اموال جائداد مویشی۔ پیداوار، تجارت اور زیورات وغیرہ پر ایک مقررہ حصہ اس میں سے خدا کے حضور بطور زکوٰۃ پیش کر کے وہ اپنی مملوکات اور اموال و پیداوار وغیرہ کو پاک و مزکّی کرے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عمر اور زندگی کو گناہوں سے پاک و مطہر کرنے اور مفید بنانے کے لئے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ بطور زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ایک انسان نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ایک باصحت جسم کو اور اپنی عمر کے تمام سال اور تمام رات دن محض دنیا کمانے اور دنیا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے میں ہی گزار دئے اور کبھی بھی وہ خدا کے دین کی خاطر گھر سے دُور کسی جہاد کے لئے نہ نکل سکا تو پھر اس کی زندگی میں اور ایک بے خدا دنیا دار انسان کی زندگی میں کوئی مابہ الامتیاز نہیں رہ جاتا۔ پس ہر مومن کا فرض ہے کہ اپنی زندگی میں کسی نہ کسی وقت ضرور عملی طور پر ایک مجاہد فی سبیل اللہ اور مہاجر فی سبیل اللہ بن کر نبیوں ولیوں۔ مبلغوں اور مجاہدین فی سبیل اللہ کی طرح تن تنہا گھر سے نکل کر دعوت الی اللہ اور خدمتِ خلق کرنے کے مزہ اور لذت سے بھی کبھی لطف اندوز ہو۔ اس طرح اُسے اپنی جماعت کے باقاعدہ مبلغین اور مربی صاحبان کے کام کی اہمیت کا اور ان کی ان مشکلات اور تکالیف و مشقات کا بھی احساس اور اندازہ ہوگا جو اس سلسلہ میں انہیں برداشت کرنی پڑتی اور وقتاً فوقتاً پیش آتی رہتی ہیں۔

نواں فائدہ

نواں فائدہ تحریک وقفِ عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شمولیت کے نتیجہ میں جماعت کے افراد میں باہمی اخوت و محبت اور اتحاد و تعاون اور ہمدردی کا جذبہ ترقی کرتا ہے اور نفاق و افتراق، باہمی اختلافات و جھگڑے اور شکر رنجیاں وغیرہ دُور ہوتی ہیں کیونکہ وقفِ جدید کے ماتحت اپنے ایّام وقف کرنے والے احباب کی ذمہ داریوں اور کاموں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ جہاں بھی کام کرنے کے لئے بھیجے جائیں جماعت کے افراد میں اتحاد۔ محبت و ہمدردی اور حقیقی اسلامی اخوت پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اگر کسی جگہ دو احمدی بھائیوں میں کوئی شکر رنجی یا ناراضگی ہو تو محبت و پیار اور حکمت سے اُسے دُور فرمائیں۔" پس یہ بھی ایک نہایت اہم فائدہ ہے وقفِ عارضی کی تحریک کا جو واقفین احباب کے زیرِ نظر رہنا چاہیئے تاکہ جماعتیں باہمی اتحاد و اتفاق اور اخوت میں ترقی کرتی جائیں۔

دسواں فائدہ

دسواں اہم اور جماعتی فائدہ وقفِ عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شامل ہونے والے مخلصین کے نمونہ و مجاہدات اور اُن کی نیک مساعی اور بے لوث خدمات کو دیکھ کر غیر از جماعت لوگوں کا سنجیدہ طبقہ یقیناً احمدیت کے متعلق نیک اور اچھا اثر لیتا ہے اور ہماری جماعت کے متعلق جو مختلف قسم کی بدظنیاں یا غلط فہمیاں ان میں پھیلی ہوئی ہیں وہ دور ہوتی ہیں اور انہیں احمدیت کی تعلیم پر سنجیدگی سے غور کرنے کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے کیونکہ کسی انسان کا نیک عمل نیک نمونہ اور نیک نیتی سے دوسروں کی دینی تعلیم و تربیت اور اشاعتِ قرآنِ حکیم کی خاطر بلا کسی معاوضہ کے تکالیف و مشقات اور مشکلات برداشت کرنا اور خلقِ خدا کی بے لوث خدمت کرنا انصاف پسند لوگوں پر نیک اثر کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

پس یہ دس اہم ترین اور خاص فوائد و برکات ہیں جو تحریک وقفِ عارضی میں شمولیت کے نتیجہ میں جماعتی اور انفرادی طور پر حاصل ہوتے ہیں جنہیں وضاحت اور تفصیل سے احباب کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ "تلک عشرۃ کاملۃ"۔ احبابِ جماعت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا و امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئیں گے اور نہ صرف خود اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں گے بلکہ دوسرے بھائیوں اور بہنوں کو بھی شمولیت کی تلقین کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ پر آنیوالی خواتین کے لئے اعلان

(۱) جلسہ سالانہ پر آنے والی وہ خواتین جو لجنہ اماء اللہ کے زیرِ انتظام ٹھہرتی ہیں اپنے ساتھ کھانے کے برتن ضرور لائیں۔

نیز لجنہ کے سٹور کے لئے بالٹیوں، دستر خوان، ٹوکریوں۔ چٹائیوں، لالٹینوں اور گھڑوں کی ضرورت ہے صاحبِ استطاعت خواتین اور لجنات جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے جو سامان وہ دے سکیں لے کر آئیں۔

(۲) اس سال سالانہ صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ کے ہال میں لگائی جائے گی تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے شہر کے سامان کو جلسہ سالانہ سے ایک دن پہلے ربوہ پہنچانے کی کوشش کریں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

پہلی جنگ عظیم سے تھوڑا عرصہ قبل قبلہ والد صاحب نے حج بیت اللہ کا عزم کیا۔ اس کے لئے چونکہ چند ماہ تک ملک سے باہر رہنا پڑتا تھا آپ نے یہ انتظام کیا کہ آپ کی غیر حاضری میں تجارتی کاروبار کی جو اس وقت تک آپ خود کرتے تھے ساری ذمہ داری عارضی طور پر آپ کے دوسرے بھائی سنبھال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس کے بعد جنگ یکدم چھڑ گئی اور ٹکٹ نہ ملے۔ لڑائی کے بند ہونے اور سفر حج کے انتظار میں سات سال گذر گئے۔ مگر اس مبارک سفر کے عزم کے لئے جو آپ نے ایک دفعہ کمر باندھی تھی اسے ویسے ہی قائم رکھا اور اس طرح اس خوبصورتی سے اللہ تعالےٰ نے تجارت کی مصروفیات سے آپ کو فارغ کر کے کُلیتہً دین کی خدمت میں توجہ صرف کرنے کا ذریعہ بہم پہنچایا اور ادھر آپ کے بھائیوں کو تجارتی ذمہ داری سنبھالنے کا موقعہ عطا کیا۔

اب آپ کا وقت بیشتر یادِ الٰہی میں صرف ہونے لگا۔ فرض نماز کے علاوہ تہجد نفل مکمل اہتمام سے ادا کرتے۔ نفلی روزے کئی ماہ تک تو ہر جمعرات کو رکھا کرتے تھے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی بھی پابندی سے ادا کرتے رہے یہ تمام انقلاب احمدیت قبول کرنے سے آپ کی زندگی میں آیا۔ الحمدللہ

جماعت کے کئی بزرگوں نے قبلہ والد صاحب کی نسبت اچھی خوابیں دیکھیں حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ نے جو ان دنوں میں امریکہ و لنڈن میں مبلغ تھے اپنے ایک خط ۲۶/۲۰ کو تحریر فرمایا:۔

"میں نے گذشتہ جمعرات و جمعہ کی درمیانی رات کو ایک رؤیا دیکھا کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے اور حضور نے مسجد مبارک کی چھت پر مخلصین اور سابقون کا ایک اجلاس طلب کیا ہوا ہے تاکہ ایک اہم معاملے میں مشورہ طلب فرماویں کیا دیکھتا ہوں کہ اس مجلس میں آپ (یعنی قبلہ والد صاحب) بھی موجود ہیں۔"

اسکے علاوہ حضرت مولانا نیر صاحب مرحوم اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مرحوم اور جناب مولانا مولوی بہاء الدین خان صاحب وغیرہ نے بھی متعدد خوابوں میں آپ کو خوش و خرم دیکھا۔

کئی بزرگ مجاہدین فی سبیل اللہ کے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبلہ والد صاحب کے مفت یا کم قیمت پر لٹریچر کی مدد سے تبلیغی کام میں کس قدر امداد ہوتی تھی۔

اور سب نے کس طرح انہیں دعائیں دیں الحمدللہ۔

بہت سے بزرگوں کے خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبلہ والد صاحب نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کی مخلوق کی دینی خدمت کس طرح غیر معمولی رنگ میں سرانجام دی۔ الحمدللہ۔ یہی آپ کی اعلیٰ ترین دعا تھی کہ "اے خدا تو مجھ سے ایسے کام کروا جس سے تو راضی ہو اور اپنے بندوں کی خدمت ایسی کروا کہ وہ مجھ کو ہمیشہ دعائیں دیتے رہیں۔"

یہ احمدیت کی صداقت کا نشان اور اس کا فضل تھا کہ والد صاحب جیسے انسان نے جن کے پاس نہ علم نہ دولت تھی ایسی زبردست دینی خدمت انجام دی کہ دنیا کے کونے کونے سے اس کا اس کا ثبوت ملتا ہے اور ہر طرف سے لوگوں کی دلی دعائیں نصیب ہوتی ہیں الحمدللہ۔ قبلہ والد صاحب کی ڈاک میں نہ صرف احمدی بلکہ غیر احمدی اور غیر مسلم لوگوں کے خطوط باہر کے ممالک سے روزانہ اردو۔ انگریزی اور گجراتی میں آیا کرتے تھے۔ جو دعاؤں سے بھرے ہوتے تھے۔ الحمدللہ۔

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں حضرت قبلہ والد صاحب پر ہوں تا قیامت آپ کا درجہ بلند سے بلند تر ہو آپ کے تمام گناہ خدا تعالےٰ معاف فرمائے اور تمام چھوٹی بڑی نیکیوں کو قبول فرمائے ان کی جو تمام دعائیں اسلام احمدیت اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور خاندان مبارک اور ساری جماعت اور ان کے خاندان   اور اپنی اولاد کے حق میں کی گئی ہیں خدایا وہ تمام قبول فرما اور ہمیں بھی اللہ تعالےٰ کی خوشنودی ہر قدم نصیب ہو۔ اللّٰھم آمین۔

حضرت عرفانی صاحب مرحوم جب ۱۹۳۲ء میں سکندرآباد تشریف لائے اور قبلہ والد صاحب کے مکان پر مقیم تھے تو آپ کو بذریعہ کشف بتایا گیا کہ وہ مکان اور وہ کمرہ جس کو مسجد بنایا گیا تھا اور پنجوقتہ کی اذان اور دن رات ذکر الٰہی جہاں ہوتا تھا۔ برکت والی جگہ ہے آپ نے اس کا نام بھی Darul-Amaan رکھا۔ الحمدللہ۔ میں حضور ایدہ اللہ اور تمام بزرگوں سے دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ یہ "دارالنور" اور قبلہ والد صاحب مرحوم کی دوسری مسجد جو حیدرآباد میں جوبلی ہال کے نام سے قائم کی گئی ہے ان دونوں کی حفاظت اللہ پاک کرے اور یہاں سے اللہ تعالےٰ کا نام اور اس کے دین کی خدمت برابر جاری رہے اور اس کا ثواب برابر قبلہ والد صاحب کو ملتا رہے۔

اے اللہ میں تیرے احسانوں کا شکر کرتی ہوں جو تو نے مجھ پر کئے اور میرے والدین پر کئے مجھ سے وہ کام کروا جو تو پسند فرمائے۔

اے اللہ تو مجھے بخشدے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو اس دن جبکہ قائم ہو حساب۔

آمین

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب

نہایت ضروری لٹریچر

ہمارے پاس رعایتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمالیں محصول ڈاک اس رعایتی قیمت کے علاوہ ہوگا

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی — ۱—۵۰
(۲) قرآنی انوار (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) اینٹیک آرٹ پیپر — ۱—۲۵
(۳) " " " " " " " ") سفید و لائیتی کاغذ — ۸۸—۰
(۴) امن کا پیغام (" " " ") کے حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ — ۲۵—۰۰
(۵) الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہ — ۶۲—۰
(۶) چار تقریریں (متعلقہ بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از " " " " — ۲—۰۰
(۷) تبلیغ ہدایت " " " — ۲—۲۵
(۸) مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم — ۱—۵۰
(۹) شان مسیح موعود (متعلق غیر مبائع) — ۰—۵۰
(۱۰) حافظ کمیرپوری کے وساوس کا ازالہ — ۰—۵۰
(۱۱) بشارات رحمانیہ — ۱۲—۰ (۱۴) احمدیہ تحریک پر تبصرہ — ۱—۵۰
۱۲- مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء — ۱—۵۰ (۱۵) نبوت و خلافت کے متعلق — ۰—۵۰
۱۳- مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء — ۲—۰۰ ۱۶ اہل پیغام اور عشاق احمدیہ کا موقف — ۰—۵۰

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلان دارالقضاء

محترمہ سیادہ حکمت بیگم صاحبہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم نے لکھا ہے کہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے نام پلاٹ ۲۲/۱۷ بلاک ۱۷ رقبہ چار کنال واقع محلہ دارالفضل ربوہ الاٹ ہے یہ مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے

(۱) مکرم سید صفی اللہ شاہ صاحب (۲) مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب پسران (۳) محترمہ سیدہ وسیمہ بیگم صاحبہ (۴) محترمہ سیدہ صبیحہ بیگم صاحبہ (۵) محترمہ سیدہ طاہرہ بیگم صاحبہ محترمہ سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ (۷) محترمہ سیدہ قدسیہ بیگم صاحبہ دختران (۸) محترمہ سیادہ حکمت صاحبہ بیگم حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم زوجہ

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ واقفین بچوں کی تربیت کیلئے بہترین رسالہ ہے — سالانہ قیمت صرف پانچ روپے

والد محترم حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں

محترمہ زینب حسن صاحبہ بنت حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میں سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اپنے ان تمام عزیزوں اور احباب کی ممنون ہوں جنہوں نے گزشتہ سال میری ناچیز تحریک و یاد دہانی پر میرے بزرگ والد صاحب کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

آج میں پھر اس موضوع پر چند سطریں لکھتی ہوئی یہ درخواست کرتی ہوں کہ رمضان المبارک میں ضرور محترم والد صاحب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں و برکتیں اس پاک ہستی پر ہوں اور ان کے درجات بلند سے بلند تر تاقیامت ہوتے رہیں۔

ابھی چند دن کی بات ہے کہ میں والد صاحب بزرگوار کی کتاب ایک عظیم الشان نشان" مطالعہ کر رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ احمدیت قبول کرنے سے قبل اچانک ایک دن آپ کی زبان پر یہ شعر جاری ہوا ؎

چمکی اے فرزند تیری ان دنوں تقدیر ہے
تخت سلطانی پہ تیرے باپ کی تصویر ہے

والد صاحب فرماتے ہیں کہ اس وقت تو اس کا مطلب سمجھ میں نہ آیا۔ کیونکہ گو آپ ایک دنیادار انسان کی طرح اپنی تجارت میں معروف تھے۔ پھر بھی کوئی غیر متوقع منافع ایسا نہ ہوا کہ آپ سمجھتے کہ تقدیر چمک اٹھی لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے اس کا مفہوم ان کی زندگی میں پورا فرما کر بتا دیا الحمدللہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کو بار بار پڑھ کر آپ نے محسوس کیا کہ اس میں گراں قدر روحانی خزانہ ہے۔ جس نے ان کی باطنی آنکھیں روشن کر دیں۔ آپ نے اس کی کئی جلدیں منگوا کر مسلم و غیر مسلم احباب میں تقسیم فرمائیں۔ چونکہ آپ خوجہ قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے اس کتاب کا ترجمہ گجراتی زبان میں کر کے کئی سو جلدیں مفت تقسیم فرمائیں۔ اس کے بعد آپ نے اس کا ترجمہ مختلف زبانوں یعنی مرہٹی۔ کناڈی۔ تلنگی۔ تامل۔ ہندی۔ گورمکھی۔ سندھی۔ برمی اور ملیالم میں کر کے شائع فرمایا۔ اس کام میں آپ کے مجھلے بھائی ہمارے چچا جان نواب احمد نواز جنگ بھی شریک تھے۔ اللہ پاک ان کو بھی اس کا اجرِ عظیم دے۔

اس کتاب میں جب آپ نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعا سنتا ہے اور جواب بھی دیتا ہے تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ میں تیری اس صفت پر یقین حاصل کرنے کے لئے یہ دعا کرتا ہوں کہ مجھ کو اپنے والد مرحوم کا حال بتا۔ جن کو فوت ہوئے قریباً بارہ تیرہ سال گزر چکے تھے۔ دعا کے فوراً بعد چند دنوں میں آپ نے والد صاحب کو اور اسی طرح اپنی والدہ صاحبہ کو بھی دیکھا۔ اس طرح آپ کو یقین ہو گیا کہ خدا ضرور دعا سنتا ہے اور دعاؤں کا جواب بھی دیتا ہے۔ الحمدللہ

اس کے بعد آپ کو قرآن شریف کی تلاوت اور سمجھنے کا شوق پیدا ہوا ورنہ اس سے قبل آغا خان کی تعلیم کے مطابق آپ کو بتایا گیا تھا کہ قرآن شریف صرف زمانہ جاہلیت کے عربوں کے لئے تھا۔ آپ نے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ منگوا کر خوب سمجھنے کی کوشش کی اور مختلف موضوعوں اور ضروریات کے بارہ میں جو ہدایات ہیں ان کو اکٹھا کر کے Extracts from Holy Quran نام سے ایک کتاب شائع فرما کر مفت تقسیم کی۔

اس کے بعد آپ نے Tradition کا مطالعہ کر کے ان سے انتخاب کیا اور دکھایا کہ خدا کا قول اور رسولِ پاک کا قول ایک دوسرے کے مطابق ہے۔ اس کتاب کی اشاعت بھی مسلم اور غیر مسلم میں یکساں بے حد مقبول ہوئی اور اس کے بارہ ایڈیشن شائع ہوئے۔ الحمدللہ یہ سب مخلوق کی دینی خدمت آپ نے احمدیت سے قبل صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب پڑھنے کے بعد فرمائی۔

آپ کی دعا خداوند کریم سے یہ تھی کہ اے خدا تو مجھ سے ایسی دینی خدمت اور اپنی رضامندی کے کام لے کہ تیرے تمام بندے دل سے دعائیں دیں پھر جب ایک خواب کے ذریعہ احمدیت کی سچائی آپ پر روشن ہو گئی تو آپ ۱۹۱۵ء میں بیعت کر کے باقاعدہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ الحمدللہ

آپ کے احمدی ہونے سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص ایک عالی شان مکان میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ایک تخت پر بیٹھا ہے۔ اور خدا کی رحمت بارش کی طرح اس پر ہو رہی ہے۔ اس وقت حضور کو یقین ہو گیا کہ ضرور یہ خوش قسمت وجود سلسلہ میں داخل ہو کر بہت مفید ثابت ہونے والا ہے۔ پھر جب آپ بعد میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو دیکھتے ہی حضور نے پہچان لیا کہ یہ وہی شخص ہے۔ جسے حضور نے دیکھا تھا اس کے بعد حضور نے ایک جلسہ کے موقعہ پر فرمایا:۔

"سیٹھ عبداللہ الہ دین کی ایسی شخصیت ہے کہ مجھ کو دیکھ کر مسرت ہوتی ہے۔ ان کی تبلیغی مصروفیات کہ جس میں وہ اپنا وقت اور روپیہ صرف کرتے ہیں کوئی مقابلہ ہی نہیں کر سکتا"

والد صاحب فرماتے کہ خدا نے مجھ جیسے حقیر اور دین سے غافل شخص کو اپنے دین کی خدمت کے لئے چن لیا اور ایسی خدمت لی کہ شاید ہی کسی نے کی ہو گی۔ اس طرح گو بظاہر ایک ناممکن دعا ہو۔ مگر خدا چاہے تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔

آپ کے والدین نے آپ کا نام عبداللہ رکھا۔ یعنی خدا کا بندہ۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے حقیقت میں انہیں اپنا بندہ بنا لیا الحمدللہ

ایک ہندو بیرسٹر جو بعد میں مسلمان ہوئے اور جو آپ کے گھر مہمان تھے۔ ان کا بیان ہے کہ ان میں اور ایک اور شخص میں ایک دفعہ تنازعہ ہوا جس سے بیرسٹر پریشان ہوا اور اس نے والد صاحب سے ذکر کیا۔ پھر اس نے ہی خواب میں دیکھا کہ ایک شخص رام داس آیا ہے۔ اور اس نے دونوں میں باہمی سمجھوتہ کر دیا۔ پھر جب والد صاحب نے دونوں میں میل ملاپ کرا دیا تو بیرسٹر صاحب نے کہا کہ اب ان کی سمجھ میں آیا۔ کہ رام داس سے مراد دراصل عبداللہ ہی ہے۔ کیونکہ رام دراصل خدا کا مجازی نام ہے اور داس اور عبد ایک ہی چیز ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے آپ کی تقدیر اس طرح چمکائی کہ آپ کے ذریعہ اس زمانہ کے امام مہدی کی تبلیغ کی اشاعت کا کام لیا گیا۔ اور جو دعا آپ کو سکھائی تھی وہ پوری ہوئی الحمدللہ

خدا کے فضل سے آپ کا دینی لٹریچر مختلف زبانوں میں شائع ہو کر تمام دنیا میں مقبول ہوا۔ بعض کتابوں کے دس سے بیس تک ایڈیشن طبع ہوئے لوگوں نے پڑھ کر دلی دعائیں دیں۔

ایک کتاب اردو میں والد صاحب محترم نے لکھی جس کا عنوان تھا "مسلمان کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟" اس کے لکھنے کے بعد آپ نے خواب دیکھا کہ آپ ایم۔ اے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ حقیقت تو یہ ہے کہ میں میٹرک پاس بھی نہیں ہوں۔ تمام فضل اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اس کتاب کے ۲۱ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ

یہ اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت ہو گی کہ دادا جان مرحوم جو نہایت قابل تھے۔ مگر بائیس کے کاروبار میں آپ کوئی دولت جمع نہ کر سکے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ دین کی خدمت کرنے والے کے لئے اس نے اس کاروبار میں والد صاحب کے لئے برکت ڈالی اور اسے نفع مند بنایا حتی کہ آپ نے بائیس سال کے عرصہ میں اسی منافع سے تین لاکھ روپیہ دینی خدمت میں صرف کیا۔ اور پھر بعد اٹھارہ سال میں اور ۹ لاکھ روپیہ یعنی کل بارہ لاکھ روپیہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے دکھا دیا کہ کس طرح اس نے دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے آپ کی تقدیر کو چمکایا

الحمدللہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو بہتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۱۱۸

میں رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اعظم صاحب قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۸-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ کوئی جائیداد اور آمد نہیں ہے۔ حق مہر -/۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند

چوڑیاں طلائی ۴ عدد وزنی ۵ تولے قیمتی اندازاً -/۶۵۰ روپیہ
کانٹے " ایک جوڑی " ۱½ " " " -/۱۹۵ "
انگوٹھی " ۲ عدد " ½ تولہ " " -/۶۵
ایک عدد گھڑی مالیتی -/۱۲۵

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- رشید بیگم بقلم خود اہلیہ چوہدری محمد اعظم صاحب چیئرمین۔ گواہ شد:- محمد امین امیر جماعت احمدیہ سمبڑیال۔ گواہ شد:- عاشق محمود احمد برادر چوہدری محمد اعظم صاحب۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۹

میں ریشم بی بی زوجہ فضل الدین صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۸-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ کوئی جائیداد اور آمد نہیں ہے۔ حق مہر -/۵۰۰ بذمہ خاوند زیور کوئی نہیں ہے نامساعد حالات کی بناء پر خرچ ہو چکا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا ریشم بی بی زوجہ فضل الدین صاحب سمبڑیال

گواہ شد:- محمد امین امیر جماعت سمبڑیال

گواہ شد امام الدین سیکرٹری اصلاح و ارشاد سمبڑیال۔

مسل نمبر ۱۹۱۲۰

میں سعیدہ بیگم زوجہ سید غلام احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۰-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجود جائیداد حسب ذیل ہے۔ آمد کوئی نہیں ہے۔ حق مہر -/۲۰۰ بذمہ خاوند چاندی کے زیور وزن ۲۰ تولہ قیمت -/۵۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- سعیدہ بیگم اہلیہ غلام احمد نثار گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- بیرم خان ولد گلاب خان گھٹیالیاں

گواہ شد:- سید غلام احمد نثار خاوند موصیہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۱

میں منور احمد قاسم ولد عبدالرشید زیروی قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- منور احمد قاسم فیض منزل ۳/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:- محمد زکریا بن محمد ابراہیم صاحب خلیل ۱/۹ دستگیر سوسائٹی کراچی ش ۳

گواہ شد:- عبدالمجید طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی (بی) ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۲

میں فاطمہ بی بی بیوہ فضل احمد صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا خاوند فوت ہو چکا ہے میرا گذارہ لڑکوں کی آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۶۰ روپے ماہوار گذارہ کے لئے دیتے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی

گواہ شد:- سلطان احمد شاہد دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد:- عنایت اللہ خلیل صدر محلہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۳

میں صالحہ بی بی بیوہ میاں سراج الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۸۴ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۲-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت صرف -/۵۰ روپیہ بصورت نقدی کے سوا کوئی نہیں ہے

میں اپنی اس جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا صالحہ بی بی بیوہ میاں سراج الدین صحابی دارالعلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- ولایت اللہ ولد چوہدری سردار خان۔ دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد:- عبداللطیف خان ولد چوہدری عبدالمنان خان دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۴

میں بشیر احمد اعوان ولد ملک غلام احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے اس وقت -/۳۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- بشیر احمد اعوان

گواہ شد:- صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد:- غلام محمد دارالرحمت غربی ربوہ

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ یورپ میں وانڈز ورتھ ہال (انگلستان) میں جو تقریر انگریزی زبان میں فرمائی تھی اس کا اردو ترجمہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے عمدہ کتابت اور طباعت کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

قیمت -/۲۵ روپے سینکڑہ ہے

محصول ڈاک اس قیمت کے علاوہ ہوگا۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی جاری کردہ تحریک ہے
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔
- اس امانت فنڈ میں آپ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی رقم جمع کروا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

یوم حقوق انسانی!

مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۶۷ء کو فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج کے تحت "عالمی یوم حقوق انسانی" منایا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل صاحب جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) نے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو جناب سردار رفیق احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں صدر مجلس نے اس یوم کا مختصر تعارف کرایا۔

اس کے بعد جناب منور شمیم صاحب خالد ایم اے نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حقوق انسان کا منشور نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا آپ نے فرمایا کہ انجمن اقوام کا منشور بہت عظیم ہے لیکن یہ اس پر عمل کرانے میں پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکی۔ بعد ازاں ایک طالب علم محمد سمیع طاہر نے تقریر کی۔ آخر میں جناب قاضی صاحب نے صدارتی تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ اگرچہ اقوام متحدہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکی اور جو امیدیں دنیا نے اس سے وابستہ کر رکھی تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں۔ تاہم اقوام متحدہ نے بعض ایسے کام کئے ہیں جن پر بجا طور پر فخر کیا جا سکتا ہے۔ اور اقوام متحدہ کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے کہ اس نے انجمن حقوق انسانی کی بنیاد رکھی اور اس کا جو عظیم الشان منشور شائع کیا ہے وہ انسان کے لئے امید کا پیغام ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تک اقوام میں باہمی اختلافات موجود ہیں تب تک حقوق انسانی کا حصول ناممکن ہے پس اقوام کا فرض ہے کہ باہمی اختلافات کو ختم کر کے انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے متحد ہو کر کام کریں۔ پھر آپ نے مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور یہ اجلاس دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

(مبارک احمد سیف۔ سیکرٹری ہوسٹل فورم)

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے اعلان کرتے ہیں کہ اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کے لئے خاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ کے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ہمدرد نسواں!

(جوہر اٹھرا)

اسقاط حمل اور بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کے لئے مفید مجرب نسخہ مکمل کورس ... ۲۰ روپے اکسیر جنین۔ اٹھرا کی گولیاں لے ساتھ اس کا استعمال بہت ہی مفید ہے فی تولہ چار روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

نعمۃ الجمل

چھپ کر تیار ہے آفسٹ۔ لیتھو اور بلاک پرنٹنگ سرورق آرٹ کارڈ چار رنگ ۸۰۰ صفحات قیمت سات روپے خاص ایڈیشن دس روپے،

مکتبہ یادگار المسل۔ دار الصدر شرقی ربوہ

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم

ایس۔ ایس، آئی

خاص کوالٹی۔ پورسلین پلگ ۱۵ ایمپئر شو

شفیع سنز انڈسٹریز ڈسکہ روڈ سیالکوٹ

نمک نور ٹکیاں

نمک نور گیس کا خاتمہ کرنے میں اکسیر ہے۔
نمک نور معدہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے
نمک نور جگر کے فعل کو باقاعدہ کر کے جگر کو مضبوط کرتا ہے
نمک نور منہ کی بدبو کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔
نمک نور بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے
نمک نور جگر کو طاقت دیتا خون بنانے کے لئے اکسیر ہے
نمک نور جگر کے دامنوں کمیل چھائیوں کو رفع کرتا ہے کیونکہ یہ بیماری ہاضمہ سے بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت چالیس ٹکیاں کا بکس ایک روپیہ دس پیسہ۔ حکیم فقیر احمد خان

شاہ نور فارمیسی نوشہرہ ورکاں شکار پور

ھوالشافی

امرت بوٹی

جسمانی طاقت کو بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے امرت بوٹی کے استعمال کرنے سے قویٰ میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے امرت بوٹی دل اور جگر اور دماغی نشوونما کے لئے خاص اثر رکھتی ہے۔ امرت بوٹی اعصاب کو مضبوط کرتی ہے قیمت ۶۰ گولیاں تین روپے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ہمارے ایجنٹ صاحبان سے خریدیئے۔

مہتمم حکیم فقیر احمد خان

شاہ نور فارمیسی نوشہرہ ورکاں شکار پور

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور حفاظت کے لئے بہترین تحفہ

قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم لاجواب بے نظیر تحفہ!

سرمہ نور رجسٹرڈ

اطباء ڈاکٹر وید سادھو اور حکیم اسے ہر رنگ میں پسند کرتے ہیں گزشتہ ۱۰ سال سے آنکھوں کو جسم کا ستارہ بنا رہا ہے۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲ روپے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج مکمل کورس تیس روپے

اکسیر اٹھرا

بچے ضائع ہو جانے یا پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے مکمل کورس ۱۸ روپے

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق جبارت رجسٹرڈ فرنگ بازار سیالکوٹ

بہترین مال — شیخ جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ — مناسب دام

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ ۹ر دسمبر سے ۱۵ر دسمبر ۶۷ء تک چندہ مساجد کے سلسلہ میں احمدی مستورات کی طرف سے ایک ہزار تین سو نوے روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار چار سو ستر روپے نقد موصول ہوئے ہیں۔ گویا پندرہ دسمبر تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ تریسٹھ ہزار ایک سو تریسٹھ اور وصولی کی کل مقدار چار لاکھ پندرہ ہزار تین سو انیس روپے تک پہنچ چکی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ خرچ کی ہوئی رقم کو پورا کرنے کے لئے مزید چوراسی ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کی خاطر آپ نے مسجد کی تعمیر کا وعدہ کیا تھا مسجد الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان کے ماتحت تعمیر ہوگئی۔ آپ کا فرض ہے کہ

ہر وہ بہن جس نے ابھی تک اپنا بقایا ادا نہیں کیا بقایا ادا کرے۔

ہر وہ بہن جو کسی وجہ سے اب تک اس چندہ سے محروم رہی ہے اب وعدہ پیش کرے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق ہر بہن کی خوشی کے موقع پر مسجد کے لئے کچھ نہ کچھ پیش کرے۔

ہر بہن دوسری بہن کو اس چندہ کی طرف توجہ دلانا اپنا فرض سمجھے تا اس کی وجہ سے دوسری کو بھی ایک نیکی کرنے کا موقع ملے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے قل لعبادی الذین امنوا یقیموا الصلوٰۃ وینفقوا مما رزقنٰھم سرًّا وّ علانیۃ من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلال۔ (اے رسول) میرے ان بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں کہہ کہ وہ اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی بیع (و شراء) ہوگی اور نہ ہی کوئی گہری دوستی۔ نماز کو عمدگی سے ادا کیا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدگی میں بھی اور ظاہر میں بھی ہماری راہ میں خرچ کیا کریں۔ مسجد کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا بھی بڑا ثواب ہے۔ قرآن مجید نے جہاں سرًّا یعنی مخفی طور پر صدقہ و خیرات اور غرباء کی مدد کا حکم دیا ہے وہاں اسلام کی ترقی کے لئے اعلانیہ چندہ دینے کا بھی حکم ہے تا ایک دوسرے کو نیکی کرتے دیکھ کر قوم کے دوسرے افراد میں بھی جوش پیدا ہو۔ اور یہ جوش ساری قوم کو قربانی کی ایک سطح پر لے آئے۔

تمام لجنات کو دکان مال سے بقایا جات کی فہرستیں حاصل کر کے بھجوائی جا رہی ہیں کوشش کریں کہ جلد سے جلد بقایا جات کی وصولی کر کے بھجوائیں اور نئے وعدہ جات بھی لے کر۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار اقتصادیات کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فوری طور پر ایک لیکچرار اقتصادیات کی ضرورت ہے۔ کم از کم II کلاس ایم اے ہونا شرط ہے گریڈ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ہوگا ۲۴۰-۱۵-۴۶۵ + ۲۰ روپے الاؤنس خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے دوست اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔

(پرنسپل)

درخواست دعا!

میرے والد میاں محمد احمد صاحب چغتائی ابن حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ مرحوم درد گردہ سے بیمار ہیں۔ ان کا ایک گردہ پہلے ہی نکالا جا چکا ہے اب ان کے دوسرے گردے کا اپریشن مورخہ ۲۷/۱۲/۶۷ کو میو ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے وہ احباب جماعت سے خاص طور پر درد دل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(رئیس احمد چغتائی ابن میاں محمد احمد صاحب لاہور)

۲۔ خاکسار کے والد شیخ محمد حسین صاحب عنقریب نیروبی (افریقہ) سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں احباب سے ان کی بخیریت اور بابرکت مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اسلم خالد دار البرکات ربوہ)

ہمیں قائداعظم کے نظریات کی تکمیل کے لئے خود کو وقف کر دینا چاہیئے

قائداعظم کے یوم ولادت پر صدر ایوب کا پیغام

راولپنڈی۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح نے جو راستہ دکھایا تھا قوم اس پر تندہی سے گامزن ہے قوم مختلف شعبوں میں ان کارناموں پر حقیقی طور پر فخر کر سکتی ہے جو اس نے اتحاد اور نظم و ضبط برقرار رکھ کر اور ان مقاصد پر ناقابل شکست یقین رکھتے ہوئے انجام دیئے جن کے لئے پاکستان قائم ہوا تھا۔ صدر نے یہ بات قائداعظم کے یوم ولادت کے موقعہ پر اپنے پیغام میں کہی ہے۔ صدر نے کہا کہ رابطہ نہروں کی تعمیر عظیم منگلا بند کی تکمیل چٹاگانگ میں فولاد کے کارخانہ کا قیام تیسرے پنج سالہ منصوبہ پر کامیابی سے عمل درآمد اور خوراک کی پیداوار بڑھانے کے میدان میں انقلاب پاکستان کو جلد سے جلد ترقی و خوشحالی سے ہمکنار کرنے کے لئے قوم کے عزم اور مشقت کی چند غیر معمولی علامتیں ہیں۔ تاہم حقیقی منزل پر پہنچنے کے لئے ہمیں ابھی خاصا سفر طے کرنا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے ابھی بڑے بڑے کاموں کی تکمیل باقی ہے لیکن اس بات میں مجھے کوئی شبہ نہیں کہ ہم تمام مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں اور اپنا راستہ آپ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہم قائداعظم کے نظریات کی تکمیل کے لئے خود کو وقف کر دیں اور ان کے نقش قدم پر چلتے رہیں صدر مملکت نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ۱۰۰ فیصد صفوں میں یکجہتی برقرار رکھیں اور ملک کو خوشحالی بنانے کے لئے سخت جدوجہد کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۸۵

عاجزانہ درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ)

کئی روز ہوئے خاکسار نے احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ الفضل درخواست کی تھی کہ محمودہ بیگم سلمہا کے لئے ان بابرکت ایام میں خاص دعا فرمائیں۔ اب پھر خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی اور بحالی صحت کے لئے ان نہایت بابرکت ایام میں التزام سے دعائیں فرماتے رہیں۔ محمودہ بیگم سلمہا اللہ کی آنکھ میں دس روز سے تکلیف ہے۔ پھوڑا سا زخم ہو گیا ہے۔ اس کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

اس سلسلہ میں خاکسار ایک اور وجہ سے بھی دعا کی درخواست کرتا رہتا ہے جو یہ ہے کہ گزشتہ سال جب محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کا اپریشن اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے کامیاب فرمایا اور ان کو جلد جلد شفاء بھی عطا فرمائی تو ان دنوں ایک دوست نے خاکسار کو لکھا کہ انہوں نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا ہے اور حضور کے سامنے یہ عاجز (یعنی مرزا منور احمد) کھڑا ہے حضور خاکسار کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری بچی کو شفا دی ہے مبارک ہو۔ اور ساتھ یہ بھی فرمایا کہ نگران کے لئے دعائیں ہمیشہ جاری رکھنا۔ پس خاکسار تو اسی التزام سے جس طرح اپریشن سے پہلے دعائیں کرتا تھا اب بھی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دعا کرتا ہے اور اسی وجہ سے خاکسار اپنے سب بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اپنی دعاؤں میں محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کو التزام سے یاد رکھیں اللہ تعالیٰ سب کو بہترین اجر عطا فرمائے اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

(والسلام خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)